45854 ـ سامان خریدنے کے بعد قرعہ اندازی کا حکم

سوال

تجارتی انعامی مقابلہ میں شرکت کرنے کا حکم کیا ہے، وہ اس طرح کہ استعمال کرنے کے لیے کچھ ڈبے اور بوریاں خریدی جائیں اور ان کی رسید کمپنی کو ارسال کریں تا کہ قرعہ اندازی میں شامل ہوں، اور قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والے کو کچھ رقم بطور انعام حاصل ہو، کیا یہ حلال ہے یا حرام ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اب تجارت اور صنعت سامان زیادہ بنانے لگی ہیں، اور لوگ بغیر حد کے خرید رہے ہیں، اور جیسا کہ آپ مشاہدہ کر رہے ہیں ہر ایک کے گھر میں کئی قسم کے برتن، یا کئی قسم کے لباس پائے جاتے ہیں، آپ کو معلوم ہے کہ کمپنیاں تو صرف مادی ہیں اور وہ مال بٹورنے کے چکر میں ہیں، جو بھی اس کا سامان خریدے اس کے لیے انعام مقرر کرتے ہیں تو ہم یہ کہینگے اس میں دو شرطوں کے ساتھ کوئی حرج نہیں:

پہلی شرط:

قیمت ۔ یعنی سامان کی قیمت ۔ اس کی حقیقی قیمت ہو، یعنی انعام کی بنا پر اس کی قیمت میں اضافہ نہ کیا گیا ہو، اگر انعام کی وجہ سے قیمت بڑھا دی گئی ہو تو یہ قمار بازی اور جوا ہے اور حلال نہیں.

دوسری شرط:

انسان انعام حاصل کرنے کے لیے سامان نہ خریدے، اگر اس نے صرف انعام حاصل کرنے کی غرض سے سامان خریدا نہ کہ اس کی ضرورت کی بنا پر تو یہ مال ضائع کرنے کے مترادف ہو گا، ہم نے سنا ہے کہ بعض لوگ دودھ یا لسی کا ڈبہ خریدتے ہیں، انہیں اس کی ضرورت تو نہیں ہوتی لیکن وہ اس لیے خریدتے ہیں کہ ہو سکتا ہے اسے انعام مل جائے، تو آپ دیکھتے ہیں کہ اسے بازار یا پھر گھر کے ایک کونے میں انڈیل دیتا ہے، تو یہ جائز نہیں؛ کیونکہ اس میں مال ضائع ہوتا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے.